# سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ

## تعارف

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ قرآنِ مجید کی چھیاسٹھویں (66ویں) سورت ہے۔ اس میں بارہ (12) آیات اور دو (2) رکوع ہیں۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ تحریم کا معنٰی ہے حرام کرنا، یہ اس سورت کی پہلی آیت (یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ) سے ماخوذ ہے۔

## مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کا مرکزی موضوع معاشرتی اور ازدواجی زندگی کے لیے ہدایات اور میاں اور بیوی کی ذمہ داریاں ہیں۔

## بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کی ابتدائی آیات میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ حلال و حرام کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو ہدایت فرمائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حلال کی ہوئی چیزوں کو اپنے لیے حرام نہ ٹھہرائیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے بعض ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کی خوش نودی کے لیے شہد کے استعمال کو اپنے لیے منع قرار دے دیا تھا کہ میں آئندہ شہد استعمال نہیں کروں گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیزوں کے استعمال سے اجتناب نہ کریں۔

اس سورت مبارکہ میں اہلِ ایمان کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے اہل و عیال کی تربیت کی ذمہ داری پورا کریں تاکہ وہ آگ سے بچ جائیں۔ سچی توبہ کی ہدایت کی گئی ہے جسے تَوْبَةً نَّصُوْحًا کہا گیا ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ اہلِ ایمان کے گناہ معاف فرما دے گا اور انھیں جنت میں داخل فرمائے گا۔

اہلِ ایمان سے خطاب اور ان کے لیے نعمتوں کا تذکرہ کرنے کے بعد کفار کے ساتھ دنیاوی معاملہ اور آخرت میں ان کے انجام کا ذکر ہوا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کو مخاطب فرماتے ہوئے یہ حکم دیا گیا ہے کہ کفار و منافقین سے جہاد کیجیے اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آیئے۔ ان کا آخری ٹھکانا دوزخ ہے۔ سورت کے آخر میں چار خواتین کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حضرت نوح علیہ السّلام اور حضرت لوط علیہ السّلام کی بیوی کا تذکرہ کفار کے لیے بطور عبرت بیان کیا گیا ہے۔ اور اہلِ ایمان کی تسلی کے لیے فرعون کی بیوی حضرت آسیہ علیھا السّلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ حضرت مریم بنت عمران علیھا السّلام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ

اے نبی (مکرم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)! آپ اس چیز کو کیوں حرام ٹھہراتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمایا ہے (کیا) آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی

وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ

چاہتے ہیں اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (اے ایمان والو!) یقیناً اللہ نے تم لوگوں کے لیے تمھاری قسموں کا (کفارہ دے کر) کھولنا

وَ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ② وَ اِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ

مقرر فرما دیا ہے اور اللہ تمھارا کارساز ہے اور وہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے اپنی کسی زوجہ سے

حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ

ایک راز کی بات کہی پھر جب اس (زوجہ) نے اس بات کی خبر کردی اور اللہ نے اس (بات) کو نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر ظاہر فرما دیا تو

بَعْضَهٗ وَ اَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ

آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے اس کا کچھ حصّہ بتا دیا اور کچھ حصّہ سے اعراض کیا پھر جب آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے اس (زوجہ) کو اس کی خبر دی تو

هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③

وہ بولیں کہ آپ کو اس بات کی خبر کس نے دی؟ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا مجھے اس نے خبر دی جو خوب جاننے والا (ہر چیز سے) بڑا باخبر ہے۔

اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ اِنْ تَظٰهَرَا

اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کرو (تو تمھارے لیے بہتر ہے) اس لیے کہ تم دونوں کے دل (توبہ کے لیے) مائل ہو چکے ہیں اور اگر تم دونوں نے

عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِيْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ

نبی (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے مقابلہ میں ایک دوسرے کی مدد کی تو (یاد رکھو) بے شک اللہ خود اُن کا مددگار ہے اور جبریل اور صالح مومنین بھی اور ان کے علاوہ

بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ

فرشتے (بھی) ان کے مددگار ہیں۔ اگر وہ تمھیں طلاق دے دیں تو بعید نہیں کہ ان کا رب بدل دے ان کے لیے تم سے بہتر بیویاں (جو) فرماں بردار

مُؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا

ایمان دار اطاعت گزار توبہ شعار عبادت گزار روزہ دار (کچھ) شوہر دیدہ (ہوں) اور (کچھ) کنواریاں (ہوں)۔ اے ایمان والو! بچاؤ

اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے اس پر سخت مزاج بہت طاقت ور فرشتے مقرر ہیں

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا

وہ نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی جس کا وہ اُنھیں حکم دیتا ہے اور وہی کرتے ہیں جس کا اُنھیں حکم دیا جاتا ہے۔ اے کافرو! آج بہانے مت

الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً ع ١٩

بناؤ تمھیں اُسی کا بدلہ دیا جائے گا جو (کرتوت) تم کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو! اللہ کے حضور خالص توبہ کرو

نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

کچھ بعید نہیں کہ تمھارا رب تم سے تمھارے گناہ دُور کر دے اور تمھیں ایسے باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

بہتی ہیں اس دن رُسوا نہیں کرے گا اللہ نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ان کا نُور ان کے آگے اور ان کے دائیں طرف

بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨

دوڑ رہا ہوگا وہ عرض کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے لیے ہمارا نُور مکمل فرما دے اور ہماری مغفرت فرما دے بے شک تُو ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَ بِئْسَ

والا ہے۔ اے نبی (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم)! آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور اُن پر سختی کیجیے اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

اللہ نے کافروں کے لیے نوح (علیہ السّلام) کی بیوی اور لوط (علیہ السّلام) کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے وہ دونوں ہمارے بندوں میں سے

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ

دو صالح بندوں کے نکاح میں تھیں پھر دونوں نے ان (شوہروں) سے (دین کے معاملہ میں) خیانت کی تو وہ دونوں اللہ کے مقابلہ میں ان دونوں (عورتوں) کے

شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

کچھ کام نہ آئے اور اُنھیں حکم دے دیا گیا کہ تم دونوں (عورتیں جہنم کی) آگ میں داخل ہو جاؤ داخل ہونے والوں کے ساتھ۔ اور اللہ نے ایمان والوں کے لیے

وقف لازم

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ

فرعون کی بیوی (حضرت آسیہ علیہا السّلام) کی مثال بیان فرمائی ہے جب انھوں نے عرض کیا اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنّت میں ایک گھر

وَ نَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۱﴾ وَ مَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ

بنادے اور مجھے فرعون اور اُس کے (کافرانہ) عمل سے نجات عطا فرما اور مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔ اور عمران کی بیٹی مریم (علیہا السلام) کی (مثال بیان

الَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ

فرمائی ہے) جنھوں نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے ان میں اپنی روح میں سے پھونک دیا اور انھوں نے اپنے رب کی باتوں اور اُس کی کتابوں کی

وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ ﴿۱۲﴾ ع

تصدیق کی اور وہ اطاعت گزاروں میں سے تھیں۔

ع ۲ ۵

## مشق

### درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے بعض ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کی خوش نودی کے لیے اپنے لیے منع قرار دیا:

(الف) دودھ کو (ب) شہد کو (ج) گوشت کو (د) پانی کو

(ii) تحریم کا معنٰی ہے:

(الف) پاک کرنا (ب) حلال کرنا (ج) حرام کرنا (د) تحریر کرنا

(iii) سُوْرَةُ التَّحْرِيْم میں تمام برائیوں کے دور کرنے اور جنت کے حصول کے لیے شرط قرار دیا گیا ہے:

(الف) سچی توبہ کو (ب) نماز کی پابندی کو (ج) عمرہ کی ادائی کو (د) سچ بولنے کو

(iv) سُوْرَةُ التَّحْرِيْم کے آخر میں کتنی عورتوں کا ذکر کیا گیا ہے:

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

(v) فرعون کی بیوی کا نام ہے:

(الف) حضرت آسیہ علیہا السّلام (ب) حضرت مریم علیہا السّلام (ج) حضرت سارہ علیہا السّلام (د) حضرت ہاجرہ علیہا السّلام

### مختصر جواب دیں۔

(i) اللہ تعالیٰ نے حلال کردہ چیزوں کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو کیا ہدایت فرمائی؟

(ii) سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ میں مسلمانوں کو اپنے اہل وعیال کی تربیت کے حوالے سے کیا حکم دیا گیا ہے؟

(iv) سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کا تعارف بیان کریں۔

(v) سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ میں حضرت نوح علیہ السّلام اور حضرت لوط علیہ السّلام کی بیویوں کا ذکر کس مناسبت سے کیا گیا ہے؟

### تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

## سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کے بنیادی مضامین سے آگاہی حاصل کریں۔
- تَوْبَۃً نَّصُوْحًا کے بارے میں اساتذۂ کرام سے معلومات حاصل کریں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت ومحبت کے بارے میں پانچ (5) قرآنی آیات اور پانچ (5) احادیثِ مبارکہ پر مبنی چارٹ تیار کر کے کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے مقام ومرتبہ کے بارے میں ایک مضمون تحریر کریں۔

## برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَۃُ التَّحْرِیْمِ کے مضامین سے آگاہ کریں۔
- طلبہ کو سچی توبہ کے بارے میں بتائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنے کی ترغیب دیں۔
- اطاعتِ رسول خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے موضوع پر کمرا جماعت میں مذاکرے کا اہتمام کرائیں۔
- ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن کے مقام ومرتبہ اور دینی خدمات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔

# ماڈل پیپر برائے بارھویں جماعت

کل نمبر 50 وقت: ________

## حصّہ اوّل (معروضی)

**1- درست جواب کی نشان دہی کریں:** (10x1=10)

- حقوق اللہ میں سب سے اہم حق ہے:

(A) نماز کی پابندی (B) حج کی ادائی
(C) رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک (D) یتیموں کی پرورش

- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پاک دامنی کو بیان کیا گیا ہے:

(A) سُوۡرَۃُ النُّوۡرِ میں (B) سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ میں
(C) سُوۡرَۃُ الصَّفِّ میں (D) سُوۡرَۃُ الۡمُجَادَلَۃِ میں

- غزوۂ احزاب کا دوسرا نام ہے:

(A) غزوۂ خندق (B) غزوۂ حنین
(C) غزوۂ احد (D) غزوۂ بدر

- سُوۡرَۃُ مُحَمَّدٍ میں احکام بیان ہوئے ہیں:

(A) جہاد کے (B) روزے کے
(C) نماز کے (D) حج کے

- زبان سے کچھ کہنا اور عمل سے کچھ مختلف کرنا نشانی ہے:

(A) منافقین کی (B) کفار کی
(C) مشرکینِ مکّہ کی (D) مسیحیوں کی

- اسلام میں عزت و برتری کا معیار ہے:

(A) دولت (B) شہرت (C) خاندان (D) تقویٰ

(v) بنو نضیر ہجرت کر کے آباد ہوئے:

(A) خیبر میں (B) طائف میں (C) مکّہ مکرّمہ میں (D) شام میں

- ظِہار کے کفارہ کے لیے کھانا کھلایا جائے گا:

(A) دس مساکین کو (B) بیس مساکین کو

(C) تیس مساکین کو (D) ساٹھ مساکین کو

- صُلح حدیبیہ کے بعد ہجرت کر کے مدینہ منوّرہ تشریف لائیں:

(A) حضرت اُمِ کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا (B) حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

(C) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (D) حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

- سُوۡرَۃُ التَّغَابُنِ کا شمار ہوتا ہے:

(A) مسبحات میں (B) مطولات میں

(C) سبع مثانی میں (D) حوامیم میں

## حصّہ دوم (انشائی)

**2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے:** (2x5=10)

- سُوۡرَۃُ الۡمَآئِدَۃِ میں ڈاکا زنی کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟
- سُوۡرَۃُ النُّوۡرِ میں زیب و زینت کے حوالے سے عورتوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟
- سُوۡرَۃُ الۡفَتۡحِ میں حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟
- مالِ فَے سے کیا مراد ہے؟
- سُوۡرَۃُ التَّحۡرِيۡمِ میں مسلمانوں کو اپنے اہل و عیال کی تربیت کے حوالے سے کیا حکم دیا گیا ہے؟
- سُوۡرَۃُ الۡحُجُرٰتِ کی روشنی میں دو معاشرتی آداب تحریر کریں۔
- سُوۡرَۃُ الصَّفِّ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

**3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معانی لکھیے:** (5x1=05)

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا تَجَسَّسُوۡا | اَللّٰمَعُ | لِلرِّجَالِ | يَسِيۡرٌ |
| عَلٰى جَبَلٍ | لَا تَلۡمِزُوۡا | اَلۡفَآئِزُوۡنَ | اَلۡمُصَوِّرُ |

## 4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے : (3x5=15)

-i يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَـكُمۡ بَيۡنَكُمۡ بِالۡبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ تِجَارَةً عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡكُمۡ ۚ
وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿۲۹﴾

-ii يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ ۖ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعۡدِلُوۡا ؕ
اِعۡدِلُوۡا هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸﴾

-iii يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذۡنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا ﴿۴۶﴾
وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ فَضۡلًا كَبِيۡرًا ﴿۴۷﴾

-iv يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ۖ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبْ بَّعۡضُكُمۡ
بَعۡضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾

-v هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ الۡعَزِيۡزُ الۡجَـبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۲۳﴾

## 5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں : (10)

- سُوۡرَةُ الۡمَآئِدَةِ (تعارف، مرکزی موضوع، بنیادی مضامین)
- سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰتِ (تعارف، مرکزی موضوع، بنیادی مضامین)

## بارھویں جماعت کا امتحانی پرچہ مرتب کرنے کے بارے میں ہدایات

- سوال نمبر 1 مرتب کرتے وقت مقررہ حصۂ قرآنِ مجید میں دی گئی سورتوں (تعارف، مرکزی موضوع، بنیادی مضامین) میں سے سوالات مرتب کیے جائیں۔
- سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتب کیے جائیں:
  - مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین
  - جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا با محاورہ ترجمہ
- سوال نمبر 3 مرتب کرتے وقت بارھویں جماعت کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معانی پوچھے جائیں۔
- سوال نمبر 4 مرتب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی با محاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔
- سوال نمبر 5 مرتب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآن میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی موضوع، بنیادی مضامین پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

# رموزِ اوقاف قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں، کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں، کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآنِ مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لیے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کی علامات مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں۔ علائم و رموز درج ذیل ہیں:

| | |
|---|---|
| ○ | جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ۃ ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔ |
| م | یہ علامت وقفِ لازم ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو، مت بیٹھو۔ جس میں اُٹھنے کا امر جب کہ بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائے گا جس میں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کیخلاف ہو جائے گا۔ |
| ط | وقفِ مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔ |
| ج | وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔ |
| ز | علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔ |
| ص | علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔<br>معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔ |
| صلے | الوصل اولیٰ کا اختصار ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔ |
| ق | قیل علیہ الوقف کا خُلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔ |
| صل | قد یوصلُ کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔ |
| قف | یہ لفظ قف ہے جس کے معنیٰ ہیں ٹھہر جاؤ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔ |
| س یا سکتة | سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔ |
| وقفة | لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے۔<br>سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفہ میں زیادہ۔ |
| لا | لا کے معنیٰ نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر، عبارت کے اندر ہو تو ہر گز نہیں ٹھہرنا چاہیے، آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے۔ اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔ |
| ك | کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہ یہاں بھی سمجھی جائے۔ |

قاری محمد اشرف خوشابی
تجوید و قرأت ◎ درس نظامی ◎ ایم اے اسلامیات
رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ و محکمہ اوقاف لاہور
رجسٹریشن نمبر 049
جاری کردہ نمبر 10-02-2014
فون نمبر: 0301-4984297

تاریخ: 05-12-2022

## تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی مرتّب کردہ کتاب ''ترجمۃ القرآن المجید'' برائے جماعت بارھویں میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایتِ اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

قاری محمد اشرف خوشابی
رجسٹریشن نمبر 049

عارضی پتہ امام وخطیب جامع مسجد کوہ نور رائیونڈ ٹیکسٹائل ملز، رائیونڈ مانگا روڈ، لاہور
مستقل پتہ چک 63/10 ایم بی تحصیل و ضلع خوشاب

# قاری محمد اسلام میواتی

رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب

حفظ، تجوید وقرأت، فاضل درسِ نظامی، ایم اے اردو، ایم اے اسلامیات، ایم اے ایجوکیشن


رجسٹریشن نمبر 041

تاریخ 05-12-2022

## تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور کی مرتّب کردہ کتاب ''ترجمة القرآن المجید'' برائے جماعت بارھویں میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایتِ اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

محمد اسلام

قاری محمد اسلام

رجسٹریشن نمبر 042

رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب پاکستان

0306-6628331


0306-6628331